ادارہ

اخبار الاحرار

قسیم الدین قادیانی کی ٹریول ایجنسی کو 120 حاجیوں کا کوٹہ منسوخ کیا جائے

لاہور (31/اگست) مجلس احرارِ اسلام کے امیر مرکزیہ سید عطاء المہیمن بخاری اور سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے اس امر شدید احتجاج کیا ہے کہ وفاقی وزارت حج و مذہبی امور نے پشاور سے تعلق رکھنے والے ایک قادیانی اور سابق رکن پارلیمنٹ کو بھی حج کوٹہ جاری کر دیا ہے۔ ایک بیان میں انھوں نے بتایا کہ سابق رکن پارلیمنٹ ملک قسیم الدین خالد موٹو ٹریول نامی ٹریول ایجنسی کا مالک ہے جو وفاقی وزارتِ حج سے رجسٹرڈ بھی ہے اور گزشتہ کئی سالوں سے اسے پرائیویٹ حج سکیم میں حج کوٹہ دیا جاتا ہے۔ انھوں نے بتایا کہ امسال اس قادیانی ٹریول ایجنسی کو 120 حاجیوں کا کوٹہ دیا گیا ہے جب کہ قوانین کے مطابق کسی غیر مسلم حج آرگنائزر کی حیثیت سے رجسٹرڈ نہیں کیا جا سکتا۔ انھوں نے کہا کہ سعودی حکومت نے قادیانیوں کے سعودی عرب میں داخلے پر پابندی عائد کر رکھی ہے۔ انھوں نے کہا کہ شرعی احکامات کے مطابق کوئی غیر مسلم حدودِ حرمین شریفین میں داخل نہیں ہو سکتا۔ انھوں نے کہا کہ چند سال قبل بھی ایسا ہوا تھا اور حج کے موقع پر سعودی عرب حکومت نے جدہ میں ایک قادیانی مرکز سے بڑی تعداد میں قادیانیوں کو گرفتار کر لیا تھا۔ قادیانی حرمین شریفین جانے والے حجاج کو مدد اور تعلیم و تربیت کے لیے غیر محسوس انداز میں وہاں لے آتے اور قادیانیت کی تبلیغ کرتے۔ مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے مرکزی رہنماؤں پروفیسر خالد شبیر احمد، سید محمد کفیل بخاری، قاری محمد یوسف احرار، مولانا محمد مغیرہ اور میاں محمد اویس نے کہا کہ قادیانی کو حج و عمرہ کا لائسنس اور کوٹہ جاری کرنا بذاتِ خود شعائر و عباداتِ اسلامی کی صریحاً توہین ہے اور اس کے ذمہ داران کو بے نقاب کر کے قانون کے مطابق سزا دی جائے۔ علاوہ ازیں متعدد دینی حلقوں نے اس واقعہ کی غیر جانبدارانہ انکوائری کا مطالبہ کیا ہے اور اسے حج و عمرہ جیسی عبادات اور حرمین شریفین کی بے حرمتی سے تعبیر کرتے ہوئے ملزمان کے خلاف فوری کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔

7رستمبر کو ملک بھر میں اور بیرونِ ملک یومِ تحفظ ختم نبوت منایا گیا

لاہور (7رستمبر) 35 سال قبل (7رستمبر 1974ء) ذوالفقار علی بھٹو مرحوم کے دورِ اقتدار میں پارلیمنٹ کے فلور پر قادیانی و لاہوری مرزائیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیے جانے کے تاریخی دن کے حوالے سے ملک بھر میں یوم تحفظ ختم نبوت (یوم قرارداد اقلیت) روایتی تزک و احتشام کے ساتھ منایا گیا۔ چاروں صوبائی دارالحکومتوں کے علاوہ متعدد مقامات پر بھی اس سلسلہ میں اجتماعات و تقریبات منعقد ہوئیں۔ مختلف مکاتبِ فکر کے سرکردہ علماء کرام اور مقررین نے کہا کہ آج کا دن اس عزم کی تجدید کا دن ہے کہ ہم آقائے نامدار جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے منصب رسالت و ختم نبوت کے لیے مر مٹنے کے سچے جذبے کے ساتھ اپنی جدوجہد جاری رکھیں گے۔

تحریک ختم نبوت کے ممتاز رہنما اور مجلس احرار اسلام کے مرکزی امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے اس موقع پر اپنے پیغام میں کہا کہ انگریزی استبداد کی کوکھ سے جنم لینے والے فتنۂ منکرین ختم نبوت نے مرزا غلام احمد قادیانی کی شکل میں ہندوستان کے مسلمانوں کی وحدت کو پارہ پارہ کرنے کے لیے چوٹی کا زور لگایا اور جذبۂ توحید و جہاد اور عقیدۂ ختم نبوت پر مسلسل وار کیے۔ انھوں نے کہا کہ مجلس احرار اسلام نے حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ کی قیادت میں اکتوبر 1934ء کو قادیان میں قادیانیوں اور انگریزی نبی کی جھوٹی نبوت کے تسلط کو توڑا اور پوری دنیا کو قادیانی دجل و فریب کی حقیقت سے آگاہ کیا۔ علامہ محمد انور شاہ کشمیری، علامہ محمد اقبال اور مولانا ظفر علی خان نے اپنی تحریروں، تقریروں اور شعر و سخن کے ذریعے پوری دنیا کو اس فتنے کی تباہ کاریوں

سے روشناس کرایا۔علاوہ ازیں مجلس احراراسلام پاکستان کے زیراہتمام مرکزی دفتر نیومسلم ٹاؤن لاہور میں یوم تحفظ ختم نبوت کے سلسلے میں مرکزی اجتماع مجلس احراراسلام کے بزرگ رہنما چودھری محمد اکرام احرار کی زیرصدارت منعقد ہوا جس سے مجلس احراراسلام کے مرکزی ڈپٹی سیکرٹری جنرل سید محمد کفیل بخاری، قاری جمیل الرحمٰن اختر، مولانا شمس الرحمان معاویہ، محمد متین خالد، قاری محمد یوسف احرار اور دیگر مقررین نے خطاب کیا۔سید محمد کفیل بخاری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قادیانی ملکی استحکام اور سلامتی کے خلاف سازشیں کر رہے ہیں۔حکمران امریکی احکام کی تعمیل میں کلیدی عہدوں پر قادیانیوں کو مسلط کر رہے ہیں۔انھوں نے کہا کہ ہم قادیانیوں کو اپنی اقلیتی حیثیت سے تجاوز نہیں کرنے دیں گے۔انھوں نے کہا کہ ختم نبوت کا عقیدہ ہمارے ایمان کا لازمی جزو اور دین اسلام کی اساس ہے۔انھوں نے کہا کہ اس عقیدے کے تحفظ کے لیے 1953ء کی تحریک ختم نبوت میں ہزاروں شہداء نے اپنے خون کا نذرانہ پیش کیا جس سے نتیجے میں 7 ستمبر 1974ء کو پارلیمنٹ کے فلور پر متفقہ طور پر قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا گیا۔پاکستان شریعت کونسل کے رہنما قاری جمیل الرحمٰن اختر نے کہا کہ 7 ستمبر کا دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ مسلمانوں تمام اختلاف کو بالائے طاق رکھتے ہوئے عقیدہ ختم نبوت کی مضبوط ترین قدر مشترک پر اکھٹے ہو جائیں اور مرزائیوں کی چالوں اور سازشوں کو سمجھ کر اپنا لائحہ عمل طے کریں۔انھوں نے کہا کہ بعض قوتیں اس آئینی فیصلے کو سبوتاژ کرنے کی کوششیں کررہی ہیں۔ان شاءاللہ ایسی تمام قوتیں ناکام ونامراد ہوں گی اور مجاہدین ختم نبوت کامیاب وکامران ہوں گے۔مولانا شمس الرحمٰن معاویہ نے کہا کہ قادیانی اسلام کا لبادہ اوڑھ کر پوری دنیا میں کفر وارتداد پھیلا رہے ہیں پوری دنیا میں تحفظ ختم نبوت کا کام کرنے والی تنظیمیں اس فتنے کی سرکوبی کے لیے پوری طرح سرگرم عمل ہیں اور مرزا قادیانی کی جھوٹی نبوت سے پوری دنیا کو آگاہ کررہی ہے۔قاری محمد یوسف احرار نے کہا کہ قادیانیوں نے پاکستان کو سچے دل سے تسلیم نہیں کیا اور وہ اب بھی پاکستان کی سلامتی کے خلاف خطرناک سازشوں میں مصروف ہیں۔انھوں نے مطالبہ کیا کہ قادیانیوں کو شعائر اسلامی کے استعمال سے روکنے کے لیے امتناع قادیانیت آرڈیننس 1984ء پر عمل درآمد کو یقینی بنایا جائے۔

چیچہ وطنی میں مرکزی مسجد عثمانیہ میں یوم تحفظ ختم نبوت کے سلسلہ میں ایک اجتماع مجلس احراراسلام کے سیکرٹری جنرل عبد اللطیف خالد چیمہ کی صدارت میں منعقد ہوا جس میں شیخ الحدیث مولانا ارشاد احمد، مجلس احراراسلام کے مرکزی رہنما حافظ محمد عابد مسعود ڈوگر مولانا منظور احمد اور حافظ حکیم محمد قاسم کے علاوہ مرکزی انجمن تاجران کے صدر شیخ محمد حفیظ، مسلم لیگ (ن) کے رہنما شیخ عبدالغنی اور دیگر مقررین نے خطاب کیا۔مقررین نے کہا کہ انٹرنیشنل لابنگ کے ذریعے قادیانی پاکستانی سیاسی جماعتوں خصوصاً پیپلز پارٹی میں اپنا اثر ونفوذ بڑھا رہے ہیں بعض مقتدر حلقے اور حکومتی ٹیم کے ارکان قانون توہین رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کے ختم کرنے کی باتیں کرکے مسلمانوں کی دل آزاری کا موجب بن رہے ہیں اور دین اسلام کے عقائد ہو ذبح کیا جارہا ہے۔مجلس احراراسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ شہداء ختم نبوت کے پیغام کو عام کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ ہم امریکی استبداد اور بیرونی دباؤ سے آزادی کی جنگ لڑنے کے لیے کمربستہ ہو جائیں۔علاوہ ازیں مجلس احراراسلام کے زیراہتمام ملک کے مختلف شہروں میں 7 ستمبر کی صبح شہدائے ختم نبوت کے ایصال ثواب کے لیے قرآن خوانی کا اہتمام کیا گیا اور تحفظ ختم نبوت کے لیے قربانی دینے والوں کو خراج تحسین پیش کیا گیا۔مجلس احراراسلام ملتان اور تحریک طلباء اسلام ملتان کے زیراہتمام دارِ بنی ہاشم میں سید عطاء المنان بخاری نے تقریب سے خطاب کیا۔مولانا محمد مغیرہ نے مسجد احرار چناب نگر، مولانا محمد طیب چنیوٹی نے مدنی مسجد چنیوٹ اور مولانا تنویر نقوی نے مسجد ابوبکر صدیق تلہ گنگ میں یوم تحفظ ختم نبوت کی تقاریب سے خطاب کیا۔

علاوہ ازیں لندن سے آمدہ اطلاعات کے مطابق ختم نبوت اکیڈمی لندن میں عبدالرحمٰن باوا اور سہیل باوا، جرمنی میں سید منیر احمد شاہ بخاری، ڈنمارک میں محمد اسلم علی پوری نے اس حوالے سے کہا ہے کہ عالمی سطح پر بھی تحفظِ ختم نبوت کا مشن آگے بڑھ رہا

ہے۔ اِن رہنماؤں نے کہا کہ پاکستان کے ایٹمی اثاثوں کے خلاف قادیانی جماعت بین الاقوامی سطح پر خطرناک مہم چلا رہی ہے۔ مجلس احرارِ اسلام برطانیہ کے امیر شیخ عبدلواحد اور سیکرٹری جنرل عرفان اشرف چیمہ نے 7/ستمبر کے حوالے سے کہا ہے کہ پاکستانی حکمرانوں اور سیاستدانوں کو قادیانیوں کی سازشوں سے ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے۔

الطاف حسین کی طرف سے قادیانیوں کی حمایت آئین سے انحراف اور سامراج کی خوشنودی ہے (متحدہ تحریک ختم نبوت)

چیچہ وطنی (10/ستمبر) متحدہ تحریکِ ختمِ نبوت رابطہ کمیٹی پاکستان نے ایم کیو ایم کے قائد الطاف حسین کی طرف سے فتنۂ اِرتدادِ مرزائیہ کی حمائت میں بیانات وانٹرویو اور مؤقف کو اِنتہائی شرانگیز، آئین سے انحراف اور ملک وملت سے غداری قرار دیتے ہوئے مسترد کیا ہے اور کہا ہے کہ قرآن وسنت، اجماعِ امت اور 1973ء کے متفقہ آئین کی روشنی میں لاہوری وقادیانی مرزائی دائرہ اسلام سے خارج ہیں قادیانی جماعت کوئی فرقہ نہیں بلکہ منکرینِ ختمِ نبوت کا ایسا خطرناک گروہ ہے جو مرزا غلام احمد قادیانی کے کفر و اِرتداد کو اسلام کے نام پر متعارف کروا کر زَندقہ کا مرتکب ہو رہا ہے، ختمِ نبوت رابطہ کمیٹی کی قیادت نے الطاف حسین سے سوال کیا ہے کہ وہ اپنی پوزیشن واضح کریں کہ وہ مرزا غلام احمد قادیانی کو کیا سمجھتے ہیں؟ اگر الطاف حسین مسلمان ہونے کا دعویٰ رکھتے ہیں تو پھر یاد رکھیں کہ مرزا غلام احمد قادیانی نے کہا تھا کہ ''جو مجھے نہیں مانتا وہ کنجریوں کی اولاد ہے''۔ مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری، پاکستان شریعت کونسل کے سیکرٹری جنرل مولانا زاہد الراشدی، انٹرنیشنل ختمِ نبوت موومنٹ کے سیکرٹری مولانا محمد الیاس چنیوٹی، مجلس احرار اسلام کے سیکرٹری جنرل اور متحدہ تحریکِ ختمِ نبوت رابطہ کمیٹی پاکستان کے کنونیئر عبداللطیف خالد چیمہ نے ایک مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ 1974ء میں پاکستان کی قومی اسمبلی نے متفقہ طور پر قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا تھا جبکہ 1984ء میں ایک آرڈیننس کے ذریعے قادیانیوں کو اسلامی علامات وشعائر کے استعمال سے قانوناً روک دیا گیا تھا لیکن قادیانی آئینی قرارداد اور اعلیٰ عدالتی فیصلوں کو ماننے کی بجائے پوری دنیا میں ان کے خلاف مخالفانہ مہم چلا رہے ہیں اور قادیانیوں کی اسرائیلی فوج میں تعیناتی اور اسرائیل کے قادیانی مشن کا اسلام اور پاکستان کے خلاف پراپگنڈہ مہم عالمی سطح پر کوئی راز نہیں رہا ایسے میں الطاف حسین کی طرف سے قادیانیوں کو مظلوم قرار دینا، ان کو حمائت دینا اور پنجاب میں قادیانی ایم کیو ایم کے اشتراک سے اپنی خطرناک مہم کو منظّم کرنے جیسی خبریں کسی بڑے خطرے کا الارم ہو سکتا ہے ختمِ نبوت رابطہ کمیٹی کے رہنماؤں نے واضح کیا کہ نامساعدِ حالات کے باوجود دینی جماعتیں اس حساس مسئلہ پر بیداری کا مظاہرہ کریں گی اور قادیانی اور قادیانی نواز سیاستدانوں اور لادین وملک دشمن عناصر کی اِس قسم کی کارروائیوں کے سدباب کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کریں گی۔ مولانا زاہد الراشدی نے کہا کہ فاروق ستار، حیدر عباس رضوی، بابر غوری، فیصل سبزواری، خوش بخت شجاعت اور محمد وسیم اختر سمیت ایم کیو ایم کی قیادت اپنے قائد کے عقیدے کے بارے میں قوم کو بتائے؟ کہیں ایسا تو نہیں کہ مذہبی رواداری کے نام پر قادیانیوں کو مسلمانوں کی صفوں میں شامل کرنے کی کوئی گھناؤنی سازش ہو رہی ہو، مجلس احرارِ اسلام کے مرکزی رہنما سید محمد کفیل بخاری اور مولانا محمد مغیرہ نے کہا ہے کہ اپنے انٹرویو میں الطاف حسین کا یہ کہنا کہ ''قادیانیوں کا کلمہ وہی ہے جو مسلمانوں کا ہے اور وہ سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کو آخری نبی مانتے ہیں'' سراسر جھوٹ اور قادیانیوں کے کفر پر پردہ ڈالنے کے مترادف ہے الطاف حسین اور ایم کیو ایم کو قادیانی لٹریچر کا مطالعہ کرنے کے لیے قادیانی عینک اتار دینی چاہیے۔

الطاف حسین امریکہ وبرطانیہ کے اشارے پر قادیانیوں کی حمایت کر رہے ہیں۔ (سید عطاء المہیمن بخاری)

ملتان (11/ستمبر) ایم کیو ایم کے قائد الطاف حسین کی جانب سے قادیانیوں کی کفریہ کارروائیوں کی کھلم کھلا حمایت کے خلاف جمعہ 11/ستمبر کو متحدہ ختم نبوت رابطہ کمیٹی اور مجلس احرار اسلام کے زیر اہتمام ملک بھر میں ''یوم مذمت قادیانیت'' منایا گیا۔ مرکز احرار، دارِ بنی ہاشم ملتان میں جمعہ کے ایک بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن

بخاری نے کہا کہ الطاف حسین مفتی بننے کی کوشش مت کریں۔ اُن پر دفاع قادیانیت کے الہام جن ”فرنگی فرشتوں“ کی طرف سے اتر رہے ہیں۔ امت مسلمہ انہیں خوب پہچانتی ہے۔ قادیانی عہد حاضر کے سب سے بڑے سامراجی ایجنٹ اور استعماری گماشتے ہیں۔ اسلام کی چودہ سو سالہ تاریخ میں ختم نبوت سے انحراف یا انکار کی کسی صورت کو کبھی برداشت نہیں کیا گیا۔ مرتد کو ہمیشہ مرتد کہا جائے گا اور دین دشمن کو دین دشمن ہی بتلایا جائے گا۔ پاکستان کا آئین قادیانیوں سمیت تمام اقلیتوں کی حیثیت واضح طور پر متعین کرتا ہے۔ اس حیثیت کو تسلیم کرنے والی ہر اقلیت قابل احترام ہے۔ قادیانیوں نے ہمیشہ آئین پاکستان کے احترام کی بجائے اُسے چیلنج کرنے کا رویہ اختیار کیا ہے۔ افسوس ناک بات یہ ہے کہ آج ایم کیو ایم جیسی بڑی سیاسی جماعت کا قائد تجاہل عارفانہ سے کام لیتے ہوئے قادیانیوں کی بے جا وکالت کر رہا ہے۔ سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ ملک میں بڑھتی ہوئی امریکی مداخلت اور داخلی خلفشار کی تشویش ناک صورت حال کے موقع پر قادیانیوں کے حق میں الطاف حسین کی حالیہ بیان بازی نہایت معنی خیز ہے۔ اس سلسلے میں الطاف حسین کا وضاحتی بیان ناقص اور ناکافی ہے۔ وہ لندن نشین قادیانی قیادت کا ”حق ہمسائیگی“ ادا کرنے کے شوق میں مسلمہ اعتقادی، آئینی اور اخلاقی حدود پامال کرنے اور اپنے منصب کے تقاضے یکسر فراموش کرنے کے مرتکب ہوئے ہیں۔ قادیانی، برطانیہ اور امریکہ کے لے پالک اور اسرائیل اور بھارت کے دست و بازو ہیں۔ وہ دین سے بغاوت اور مسلمانوں سے دشمنی کا رویہ ترک کر کے ہی امت محمدیہ کا حصہ بن سکتے ہیں۔ بصورت دیگر منکرین ختم نبوت کی جانب سے سازش اور فریب دہی کی ہر صورت، ہر قیمت پر ناکام بنا دی جائے گی۔

الطاف حسین کھل کر بتائیں کہ وہ مرزا قادیانی اور اس کے پیروکاروں کو کیا سمجھتے ہیں۔ (قائدین تحریک ختم نبوت)

لاہور (11/ستمبر) متحدہ تحریکِ ختم نبوت رابطہ کمیٹی پاکستان، مجلس احرارِ اسلام، انٹرنیشنل ختمِ نبوت موومنٹ اور دیگر تنظیموں کے زیر اہتمام ایم کیو ایم کے قائد الطاف حسین کے عقیدہ ختمِ نبوت کے حوالے سے توہین آمیز بیانات اور قادیانی گروہ کی بے جا حمایت کو انتہائی خطرناک قرار دیتے ہوئے شدید الفاظ میں مذمت کی گئی ہے مجلس احرارِ اسلام کے قائد سید عطاء المہیمن بخاری نے ملتان، پاکستان شریعت کونسل کے سیکرٹری جنرل مولانا زاہد الراشدی نے گوجرانوالہ، سید محمد کفیل بخاری نے کراچی، مولانا محمد الیاس چنیوٹی نے چنیوٹ، مولانا محمد عبدالرؤف فاروقی اور قاری محمد یوسف احرار نے لاہور، مولانا عبدالرشید انصاری اور سید محمد ذکریا شاہ نے فیصل آباد میں اجتماعات جمعتہ المبارک میں اپنے خطابات میں ایم کیو ایم کے قائد الطاف حسین کے شرانگیز انٹرویو اور بیانات کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا اور کہا کہ قادیانیوں کی حمایت حاصل کر کے الطاف حسین ملک میں مزید افراتفری پیدا کر کے بیرونی آقاؤں کا حق الخدمت ادا کرنا چاہتے ہیں۔ اِن رہنماؤں نے کہا کہ کراچی کی عوام سے ہم اپیل کرتے ہیں کہ وہ منکرینِ ختمِ نبوت کو پنپنے کا موقع دینے والے الطاف حسین کی حمایت ترک کرنے کا اعلان کریں اور ایم کیو ایم کی قیادت اور کارکنوں سے کہتے ہیں کہ وہ اپنے قائد سے سوال کریں کہ وہ قادیانیوں کو مسلمانوں کی صفوں میں کھڑا کر کے کس کی جنگ لڑ رہے ہیں کہیں ایسا تو نہیں کہ ایم کیو ایم اور قادیانی سربراہ مرزا مسرور احمد دین وملت دشمنی پر اکٹھے ہو چکے ہوں۔ سید عطاء المہیمن بخاری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم کے منصبِ رسالت وختمِ نبوت کے ساتھ وابستگی ہر مسلمان کی متاعِ گراں ہے۔ ہم اِس وابستگی کو زندگی بھر قائم رکھیں گے۔ انھوں نے کہا کہ کراچی کو مقتل گاہ بنانے والے اپنا رُخ قادیانیوں کے کیمپ میں بیٹھ کر پنجاب کی طرف کرنے کی سازش کر رہے ہیں۔ مولانا زاہد الراشدی نے کہا کہ آئین اور دستور کے مطابق عقیدۂ ختمِ نبوت کے خلاف تبلیغ جرم ہے لیکن الطاف حسین قادیانیوں کو یہ حق دلوانے کی بات کر رہے ہیں کہ ان کو اِرتداد پھلانے کی کھلی چھٹی ہونی چاہیے۔ اسلاماً اور قانوناً قادیانی پاکستان اور آئینِ پاکستان کے باغی ہیں۔ علاوہ ازیں متحدہ تحریکِ ختمِ نبوت رابطہ کمیٹی پاکستان کے کنوینئر اور مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے ایک بیان میں کہا کہ الطاف حسین تحفظِ ختمِ نبوت کے حوالے سے موجودہ تحریک کا کسی خود ساختہ بیان سے رُخ نہیں بدل سکتے اگر وہ صاف ہیں تو کھل کر بتائیں کہ مرزا غلام

احمد قادیانی اور قادیانی جماعت کو کیا سمجھتے ہیں؟ محسن انسانیت صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین کو انسانی حقوق کے نام پر جواز فراہم کرنا کون سی انسانیت کی خدمت ہے، انھوں نے کہا کہ الطاف حسین کا یہ دعویٰ کہ قادیانی ڈاکٹر عبدالسلام کی بڑی خدمات ہیں سراسر خلافِ واقعہ ہے قادیانی ڈاکٹر عبدالسلام نے پاکستان کے ایٹمی اثاثے امریکہ کو فراہم کئے اس کی گواہی سابق وزیر صاحبزادہ یعقوب علی خاں نے دی جو تاریخ کے ریکارڈ پر ہے، خالد چیمہ نے کہا کہ الطاف حسین کہتے ہیں کہ وہ قائداعظم اور علامہ اقبال کا پاکستان چاہتے ہیں ہم پوچھتے ہیں کہ وہ بتائیں کہ پاکستان کے پہلے وزیر خارجہ چودھری ظفر اللہ خاں نے قائداعظم کا جنازہ پڑھنے سے کیوں انکار کر دیا تھا؟ اور یہ کہ شاعرِ مشرق علامہ اقبال نے سب سے پہلے یہ مطالبہ کیوں کیا تھا کہ قادیانیوں کو ملتِ اسلامیہ سے الگ کیا جائے۔

الطاف حسین نے شعائرِ اسلامی کی توہین، قادیانیت کی حمایت کی ہے۔ (سید منور حسن)

چیچہ وطنی (13 ستمبر) جماعتِ اسلامی پاکستان کے امیر سید منور حسن نے کہا ہے کہ ایم کیو ایم کے قائد الطاف حسین نے جس انداز میں شعائرِ اسلامی کی توہین اور قادیانیت کی تائید و حمائت کی ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ اُمتِ مسلمہ کے چودہ سوسالہ متفقہ عقیدے پر وار کرنا چاہتے ہیں یہ بدترین کفر پروری ہے اور قادیانیت نوازی ہے۔ مجلسِ احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ سے ٹیلی فون پر گفتگو کے دوران انھوں نے کہا کہ جماعتِ اسلامی اس مسئلہ پر تحریکِ تحفظِ ختمِ نبوت کی مکمل تائید و حمائت جاری رکھے گی اور اسلام اور وطنِ عزیز کے خلاف ہونے والی سازشوں کو بے نقاب کرنے میں کوئی کسر اُٹھا نہ رکھے گی۔

مسلمان، قانونِ توہینِ رسالت کو بدلنے کی ہر کوشش کو ناکام بنادیں گے۔ (قائدینِ احرار)

لاہور (13 ستمبر) مجلسِ احرارِ اسلام پاکستان کے امیر مرکزیہ سید عطاء المہیمن بخاری، سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ، سید محمد کفیل بخاری اور قاری محمد یوسف احرار نے مختلف واقعات و حادثات کی آڑ میں قانون توہینِ رسالت (صلی اللہ علیہ وسلم) میں ترمیم کے لیے جائزہ کمیٹی کی قیام کی خبر پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ آئے دن حکمرانوں اور مقتدر حلقوں کی طرف سے 295-c کے خلاف معاندانہ مہم شروع کی جاتی ہے۔ پوری قوم اس قسم کے بیانات کو مسترد کرتی چلی آرہی ہے۔ احرار رہنماؤں نے کہا کہ یہ کہنا صحیح نہیں ہے کہ'' قانون کا صحیح استعمال نہیں ہو رہا اس لیے اس کا از سرِ نو جائزہ لینے کی ضرورت ہے۔'' احرار رہنماؤں نے کہا قانون تحفظِ ناموسِ رسالت (صلی اللہ علیہ وسلم) اور قانون تحفظِ ختمِ نبوت کے خلاف عالمی اداروں کے ایماء پر حکومتی ادارے خطرناک سازشوں میں مصروف ہیں لیکن سب کو یاد رکھنا چاہیے مسلمان اس قسم کے فیصلے ہرگز قبول نہیں کریں گے۔ احرار رہنماؤں نے مزید کہا کہ ایم کیو ایم کے قائد الطاف حسین کو پینترا بدلنے کے بجائے کفر نوازی اور قادیانیت کی حمایت سے کھل کر توبہ کا اعلان کرنا چاہیے۔

پشاور میں قادیانیوں کی حمایت پر الطاف حسین کے خلاف ن لیگ کا مظاہرہ

متحدہ کے قائد کا پتلا نذرِ آتش، مظاہرین کی ایم کیو ایم کے خلاف سخت نعرہ بازی، معافی کا مطالبہ

الطاف حسین نے ہمیشہ اسلام اور پاکستان مخالفین کی حمایت کی ہے۔ مقررین کا خطاب

پشاور (آن لائن) مسلم لیگ (ن) کے کارکنوں نے ایم کیو ایم کے قائد الطاف حسین کی جانب سے قادیانیوں کی حمایت پر ان کے خلاف اتوار کو چوک یادگار میں احتجاجی مظاہرہ کیا۔ مظاہرین نے ایم کیو ایم اور الطاف حسین کے خلاف سخت نعرہ بازی کی۔ مظاہرین نے بینرز اور پلے کارڈ اٹھا رکھے تھے جن پر ایم کیو ایم کے خلاف نعرے درج تھے۔ مظاہرین کی قیادت مسلم لیگ (ن) سٹی میڈیا ایڈوائزر حاجی ارشد جاوید گوڑواڑہ اور سردار امجد علی کر رہے تھے۔ مظاہرین نے اس موقع پر الطاف حسین کا پتلا جلایا۔ مظاہرے سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ الطاف حسین کی جانب سے قادیانیوں کی حمایت پر ہم شدید مذمت کرتے ہیں اور وہ قوم

سے اجتماعی معافی مانگیں۔ بزدل لیڈر لندن میں بیٹھ کر ایسے بیانات جاری کر رہا ہے جو کہ ان کو زیب نہیں دیتے۔ انھوں نے ہمیشہ اسلام مخالف اور پاکستان مخالف تنظیموں اور افراد کی حمایت کی ہے اور ان افراد کی حمایت پر وہ لندن میں بیٹھ کر اپنے اخراجات چلا رہا ہے۔ انھوں نے کہا کہ الطاف حسین کی جانب سے قادیانیوں کی حمایت سے ثابت ہوا ہے کہ وہ کبھی بھی اسلام اور پاکستان کے ساتھ مخلص نہیں رہا۔ انھوں نے حکومتِ پاکستان سے مطالبہ کیا کہ انٹرپول کے ذریعے ان کی گرفتاری کے لیے وارنٹ جاری کیا جائے اور ملک بھر میں بلدیاتی نظام کو فوری طور پر معطل کیا جائے۔ (روزنامہ ''جسارت'' کراچی 14 ؍ستمبر 2009ء)

لفظی وضاحت قبول نہیں، الطاف حسین قادیانیت نوازی پر معافی مانگیں، مولانا عزیز الرحمٰن، مولانا اللہ وسایا

الطاف حسین کے تائب ہونے تک بائیکاٹ کیا جائے، ایم کیو ایم کے رہنماؤں اور کارکنوں سے اپیل

اسلام آباد (آن لائن) الطاف حسین بدترین قادیانیت نوازی پر اللہ رب العزت اور قوم سے مشروط معافی مانگیں اور فی الفور قادیانی حمایت ترک کردیں۔ وہ لفظی وضاحتوں اور سیاسی بیانات کے ذریعے عوام کی آنکھوں میں دھول نہ جھونکیں۔ الطاف حسین کی وضاحت پر اظہارِ اطمینان کے بارے میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے رہنماؤں کی طرف سے منسوب بیان بالکل غلط اور من گھڑت ہے۔ ان خیالات کا اظہار عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے رہنماؤں مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری (ناظم اعلیٰ مجلس تحفظ ختم نبوت) مولانا اللہ وسایا (مرکزی ناظم تبلیغ)، مولانا محمد اکرم طوفانی (ڈپٹی سیکرٹری جنرل)، مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی (مرکزی مبلغ)، مولانا محمد طیب فاروقی (ترجمان عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت) اور دیگر نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں کیا۔ انھوں نے کہا کہ الطاف حسین ایک عرصے سے قادیانیوں کی مکمل حمایت اور پشت پناہی کر رہے ہیں اور وہ قادیانی مقاصد کی تکمیل کے لیے عملاً سرگرم ہیں۔ ان کی قادیانیت نوازی کے ٹھوس شواہد اور خود ان کے بیانات ریکارڈ پر موجود ہیں۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے رہنماؤں نے دو روز قبل اخبارات میں شائع ہونے والے اس بیان کو من گھڑت اور جھوٹا قرار دیا۔ جس میں یہ دعویٰ کیا گیا تھا کہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے رہنماؤں نے الطاف حسین کی وضاحت پر اظہارِ اطمینان کیا ہے۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے رہنماؤں نے کہا کہ یہ بیان بعض مفاد پرست عناصر نے جعل سازی کے ذریعے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی طرف سے منسوب کیا تھا۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے رہنماؤں نے الطاف حسین سے کہا کہ وہ وقتی مفادات کی خاطر اپنی آخرت برباد نہ کریں۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے رہنماؤں نے ایم کیو ایم کے عہدیداروں اور کارکنوں سے اپیل کی ہے کہ وہ الطاف حسین کو قادیانیت نوازی سے باز رکھنے کے لیے اپنا کردار ادا کریں اور جب تک وہ قادیانیوں کی حمایت ترک نہیں کر دیتے اس وقت تک ان کی کسی قسم کی حمایت نہ کریں۔ (روزنامہ ''جسارت'' کراچی 14 ؍ستمبر 2009ء)

گورنر پنجاب سلمان تاثیر دینی غیرت وحمیت سے محروم شخص ہے۔ سید عطاء المہیمن بخاری، مولانا زاہد الراشدی

چیچہ وطنی (17 ؍ستمبر) مختلف دینی و سیاسی جماعتوں نے حکومت اور گورنر پنجاب کی طرف سے قانونِ توہین رسالت (صلی اللہ علیہ وسلم) کو ختم کرنے کے اعلان پر سخت ردِعمل ظاہر کیا ہے اور کہا ہے کہ یہ سب کچھ ملک کی نظریاتی وجغرافیائی سرحدوں کو کمزور کرنے کے لیے سازشیں ہو رہی ہیں۔ مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ مختلف حوادث کا حوالہ دے کہ تحفظ ناموسِ رسالت (صلی اللہ علیہ وسلم) کے قانون کے خلاف جو مہم بنائی جارہی ہے اور سرکار اور سرکار کے حاشیہ بردار جس طرح اس مہم میں پیش پیش ہیں۔ اِس سے لگتا ہے کہ کچھ طاقتیں 295- سی کے درپے ہیں لیکن ہم کہتے ہیں کہ یہ قانون ملک کی نظریاتی وجغرافیائی سرحدوں کی ڈیفنس لائن کی حیثیت رکھتا ہے اور اس کو ختم کرنے کے لیے جو عذر گھڑے جارہے ہیں ان کی کوئی حیثیت نہیں۔ پاکستان شریعت کونسل کے سیکرٹری جنرل مولانا زاہد الراشدی نے کہا ہے کہ ریاست کا بنیادی نظریہ اسلام

ہے۔اسلامی قوانین اور دستور کی اسلامی شقیں ہرگز امتیازی قوانین نہیں۔ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے منصبِ رسالت وختمِ نبوت کا آئینی تحفظ ریاست کی ذمہ داری ہے اور مسلمانوں کے بنیادی عقیدے کا دفاع بھی۔ انھوں نے کہا کہ جہاں تک اس بات کا تعلق ہے کہ قانون کا غلط استعمال ہو رہا ہے تو اس سے یہ جواز فراہم نہیں ہوتا کہ قانون کو ہی ختم کر دیا جائے۔ انھوں نے کہا کہ تعزیرات پاکستان کی دفعہ 302 اور 307 کا دن رات غلط اور صحیح استعمال ہو رہا ہے، کبھی کسی نے یہ نہیں کہا کہ ان قوانین کو ہی ختم کر دینا چاہیے۔ متحدہ تحریکِ ختمِ نبوت رابطہ کمیٹی پاکستان کے کنوینئر عبداللطیف خالد چیمہ نے بتایا ہے کہ قانونِ توہینِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف معاندانہ مہم اور ایم کیو ایم کے قائد الطاف حسین کے قادیانیت کی حمایت میں بیانات کے حوالے سے عیدالفطر کے بعد متحدہ تحریکِ ختمِ نبوت کی مرکزی رابطہ کمیٹی کا اجلاس طلب کیا جا رہا ہے جس میں تمام مکاتبِ فکر اور دینی وسیاسی رہنما اگلے لائحہ عمل کا اعلان کریں گے۔ انھوں نے اپنے بیان میں کہا کہ نامساعد حالات کے باوجود مسلمان اِن قوانین میں ترمیم یا ترمیم کے نام پر ختم کرنے کی خطرناک سازش کو کسی صورت قبول نہیں کریں گے اور ہر سطح پر مزاحمت کی جائے گی۔ علاوہ ازیں جماعت اسلامی پاکستان کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل ڈاکٹر فرید احمد پراچہ اور جمعیت علماء اسلام پنجاب کے سیکرٹری جنرل مولانا عبدالرؤف فاروقی نے کہا ہے کہ 295 سی کو ختم کرنے کی باتیں دینی وقومی غیرت کی نفی کرتی ہیں اور ایسا کرنے کی کوشش کرنے والے ملک کو مزید انارکی کی طرف لے جانا چاہتے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ الطاف حسین اور قادیانیوں کے حامی حکمران وسیاستدان ملک میں خانہ جنگی کی کیفیت پیدا کرنا چاہتے ہیں اور یہ سب کچھ امریکی تابعداری اور کفر پروری کی نحوست ہے۔ دینی جماعتیں بلیک واٹر اور اسلام دشمنی جیسے اہم ایشوز پر ہر ممکن مزاحمت کریں گی۔

گورنر پنجاب طے شدہ مسائل کو متنازعہ بنا کر امن تباہ کرنا چاہتے ہیں

ملتان (17 ستمبر) مجلس احرار اسلام پاکستان کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل سید محمد کفیل بخاری نے گورنر پنجاب کی طرف سے ''قانونِ توہین رسالت'' کے خاتمے کے بیان کی شدید مذمت کی ہے۔ انھوں نے کہا کہ گورنر پنجاب ملک کا امن تباہ کرنا چاہتے ہیں۔ اسلام میں اقلیتوں کے حقوق کا مکمل تحفظ ہے مگر گورنر پنجاب اقلیتوں کو توہین رسالت کی آزادی واجازت بھی ساتھ دینا چاہتے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ طے شدہ آئینی مسائل کو نہ چھیڑا جائے۔ قانون توہین رسالت ختم ہوا تو ملک میں خانہ جنگی شروع ہوجائے گی۔ انھوں نے کہا کہ ایک بین الاقوامی سازش کے تحت پاکستان میں توہین رسالت اور توہین قرآن کے واقعات کرائے جا رہے ہیں تا کہ توہین کے متعلق قوانین منسوخ کرائے جاسکیں۔ سید محمد کفیل بخاری نے کہا کہ قانونِ توہینِ رسالت کو چھیڑا گیا تو شدید مزاحمت کی جائے گی۔

الطاف حسین نے امتِ مسلمہ کے زخموں پر نمک پاشی کی ہے۔ (مولانا محمد الیاس چنیوٹی)

چنیوٹ (17 ستمبر) انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کے امیر مولانا محمد الیاس چنیوٹی (ایم پی اے) نے ایک بیان میں کہا ہے کہ الطاف حسین (قائد ایم کیو ایم) نے قادیانیوں کو مسلمان کہہ کر امتِ مسلمہ کے زخموں پر نمک پاشی کی ہے۔ مرزا غلام احمد قادیانی نے ختم نبوت کا انکار کیا ہے اور اپنے لیے امام مہدی، مثیل مسیح، مسیح ابن مریم، ظلی بروزی نبی اور محمد الرسول ہونے کا دعویٰ کرنے کے علاوہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی شان میں سخت گستاخی کی ہے۔ آپ کی نانیاں اور دادیاں تجویز کر کے انھیں ننگی گالیاں بکی ہیں۔ حضرت حسین، حضرت فاطمہ، خلفاء راشدین اور دیگر صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی سخت توہین کی ہے اور فریضۂ جہاد کا انکار کر کے جہاد کرنے والوں کو دشمن خدا قرار دیا ہے۔ علامہ اقبال نے مرزا قادیانی کے کفریہ عقائد کی بنا پر اس ٹولہ کو اسلام اور وطن کا غدار قرار دیا ہے۔ قادیانیوں کو مسلمان کہنا اور توہین رسالت ایکٹ کو مٹانے کی آوازیں یہ قادیانیوں کو خوش کرنے کے لیے ہیں۔ ایم کی ایم اور پیپلز پارٹی قادیانیوں کی جھوٹی ہمدردیاں حاصل کرنے کے لیے جھوٹے بیان داغ رہی ہے۔ ملک قسیم پشاوری قادیانی ٹریول ایجنٹ نے حاجیوں کے روپ میں قادیانیوں کو سعودی عرب میں داخل کرانے کی کوشش کی ہے۔ ملک قسیم کو دیا گیا حج کوٹہ کینسل کیا جائے اور جن افسروں

نے لائسنس جاری کیا ہے، ان کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے۔

الطاف حسین کی بدترین قادیانیت نوازی پر ملک بھر میں احتجاج

لاہور (18 ستمبر) گورنر پنجاب کی طرف سے قانون توہین رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کو ختم کر دینے کے بیان اور ایم کیو ایم کے قائد الطاف حسین کی بدترین قادیانیت نوازی کے خلاف گزشتہ روز دینی جماعتوں کی اپیل پر ملک بھر میں ''یومِ احتجاج'' منایا گیا علماء کرام اور خطباءِ عظام نے جمعۃ الوداع کے موقع پر اپنی اپنی مساجد میں صدائے احتجاج بلند کی، مذمتی قراردادیں منظور کی گئیں اور اس عزم کا اظہار کیا کہ سب کچھ قربان کر کے بھی ناموس رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کا دفاع کریں گے اور تحفظ ختم نبوت سمیت آئین کی اسلامی دفعات کا تحفظ کرتے رہیں گے مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے امیر مرکزیہ سید عطاء المہیمن بخاری، قاری شبیر احمد عثمانی نے چناب نگر، پاکستان شریعت کونسل کے سیکرٹری جنرل مولانا زاہد الراشدی نے گوجرانوالہ، مولانا محمد الیاس چنیوٹی اور مولانا عبدالرؤف فاروقی اور قاری محمد یوسف احرار نے لاہور، سید محمد کفیل بخاری نے ملتان اور دیگر رہنماؤں نے مختلف مقامات پر اجتماعاتِ جمعۃ المبارک میں کہا کہ گورنر پنجاب کا یہ کہنا کہ قانون توہین رسالت صلی اللہ علیہ وسلم ختم کرنا چاہیے بذاتِ خود توہین رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں آتا ہے اور یہ ذوالفقار علی بھٹو مرحوم کے تحفظ ختم نبوت کے کردار سے انحراف اور آئین سے غداری ہے۔ سید عطاء المہیمن بخاری نے اپنے خطاب میں کہا کہ شریعت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نفاذ کے نام پر تنقید کا حق مانگا جا رہا ہے اور دین دشمنوں اور قادیانیوں کو نوازا جا رہا ہے ہم کٹ مریں گے لیکن ناموس رسالت صلی اللہ علی وسلم پر آنچ نہیں آنے دیں گے، مولانا زاہد الراشدی نے اپنے خطاب میں کہا کہ تحفظ ناموس رسالت صلی اللہ علیہ وسلم اور تحفظ ختم نبوت جیسے قوانین ہرگز امتیازی قوانین نہیں اسلام کے نام پر بننے والے ملک کے حکمران قیام ملک کے مقاصد اور 1974ء کے آئین سے بغاوت کر رہے ہیں اور یہ سب کچھ امریکی تابعداری کی بدترین مثال ہے، سید محمد کفیل بخاری نے کہا کہ ان قوانین کو ختم کرنے والے خود ختم ہو جائیں گے۔ مولانا عبدالرؤف فاروقی نے کہا کہ موجودہ حکومت اسلامی تعلیمات کو مسخ کر رہی ہے۔ چیچہ وطنی کی مرکزی جامع مسجد کے باہر مجلس احرارِ اسلام کے زیر اہتمام زبردست احتجاجی مظاہرہ کیا گیا عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے امیر مولانا محمد ارشاد، مجلس احرار اسلام کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ اور حافظ حکیم محمد قاسم، جماعت اسلامی کے رہنما خان حق نواز درانی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اقتدار کے نشے میں بدمست حکمران اسلامی قوانین کو نہ چھیڑیں ورنہ ہم سروں پر کفن باندھ کر میدان میں نکل آئیں گے۔ گورنر پنجاب اور الطاف حسین کے بیانات دراصل قانون تحفظ ناموس رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کو ختم کرنے کی ناپاک کمپین کا حصہ ہے۔

قانونِ توہین رسالت کو ختم کرنے کی باتیں کرنے والا شریف انسان ہی نہیں۔ (سید محمد کفیل بخاری)

ملتان (18 ستمبر) مجلس احرار اسلام پاکستان کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل سید محمد کفیل بخاری نے کہا ہے کہ اپنی جانوں پر کھیل کر قانون توہین رسالت کی حفاظت کریں گے۔ گورنر پنجاب اور الطاف حسین قادیانیوں کی حمایت کر کے خدا کے غضب کو للکار رہے ہیں۔ وہ آج دارِ بنی ہاشم میں جمعۃ الوداع کے موقع پر احتجاجی خطاب کر رہے تھے۔ سید محمد کفیل بخاری نے کہا کہ صدر مملکت اور وزیر اعظم گورنر پنجاب کے منہ میں لگام دیں۔ انہوں نے کہا کہ سلمان تاثیر امریکہ و برطانیہ کی زبان بول رہے ہیں۔ انھوں نے کہا گورنر پنجاب روز اوّل سے متنازعہ ہیں۔ وہ قادیانیوں کی حمایت کر کے ملک میں خانہ جنگی کرانا چاہتے ہیں۔ صدر مملکت انہیں برطرف کر کے کسی شریف انسان کو گورنر مقرر کریں۔ جو شخص غیر مسلموں کو توہینِ رسالت کی آزادی دلانا چاہتا ہے وہ شریف انسان نہیں ہو سکتا۔ دارِ بنی ہاشم میں عوام نے احتجاج کرتے ہوئے کہا کہ گورنر پنجاب یہود و نصاریٰ اور قادیانیوں کے ایجنٹ ہیں۔ انہیں پنجاب کے مسلمانوں پر حکومت کرنے کا کوئی حق نہیں۔ سید کفیل بخاری نے کہا کہ نواز شریف مدینہ منورہ میں نمازیں پڑھ رہے ہیں اور ان کی حکومت والے صوبے میں توہین رسالت

ہورہی ہے۔شریف برادران حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کو کیا منہ دکھائیں گے۔دریں اثنا تحریک تحفظ ختم نبوت کے مولانا محمد اکمل تحریک طلباء اسلام ملتان کے سید عطاء المنان بخاری اور علی مردان قریشی نے بھی گورنر پنجاب کے حالیہ بیان پر احتجاج کیا۔

الطاف حسین اور سلمان تاثیر نے قادیانیوں کی حمایت کر کے کفر کا ارتکاب کیا ہے۔(عبداللطیف خالد چیمہ)

چیچہ وطنی (18 ستمبر) گورنر پنجاب اور متقدر حلقوں کی طرف سے قانون توھین رسالت (صلی اللہ علیہ وسلم) میں ترمیم کرنے کے بیانات اور ایم کیو ایم کے قائد الطاف حسین کی بدترین قادیانیت نوازی کے خلاف مجلس احرارِ اسلام اور تحریک تحفظِ ختم نبوت چیچہ وطنی کے زیر اہتمام مرکزی جامع مسجد کے باہر زبردست احتجاجی مظاہرہ کیا گیا مظاہرہ میں تحریک طلباء اسلام سمیت متعدد تنظیموں کے اراکین زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے سینکڑوں افراد نے شرکت کی عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے امیر مولانا محمد ارشاد، مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ اور حافظ محمد عابد مسعود ڈوگر نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ایم کیو ایم کے قائد الطاف حسین نے قادیانیوں کے کفر پر رضا ظاہر کر کے خود کفر کا ارتکاب کیا ہے اُنہیں یاد رکھنا چاہیے کہ گورنر اور متعدد حلقوں کی طرف سے قانون توہین رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کو ختم کرنے کے بیانات اسلام سے غداری ملک کے آئین سے انحراف اور بیانات اور ملک میں خانہ جنگی پیدا کرنے کی کوشش ہے مولانا محمد ارشاد نے مظاہرین سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مسلمان ہر چیز برداشت کرسکتا ہے لیکن توہین رسالت (صلی اللہ علیہ وسلم) برداشت نہیں کرسکتا، عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ الطاف حسین اور گورنر پنجاب نے آئینی بغاوت کی ہے اِن کے خلاف سپریم کورٹ کو سوموٹو ایکشن لینا چاہیے انھوں نے کہا کہ اسرائیل میں قادیانی مشن پاکستان کے ایٹمی اثاثوں کی تاک میں بیٹھا ہے اور حکمران بلیک واٹر جیسی ایجنسیوں کو پرموٹ کر رہی ہے حافظ محمد عابد مسعود ڈوگر نے کہا کہ عاصمہ جہانگیر قماش کی بدکردار خواتین انسانی حقوق اور کلچر کے نام پر قادیانیت اور بدکاری وحرام کاری کو فروغ دے رہی ہیں حکمران اور الطاف حسین قادیانیت نوازی اور کفر پروری کر کے ملک کے قیام کے مقصد سے غداری کر رہے ہیں، مظاہرے کے شرکاء نے حکومت، قادیانیوں اور الطاف حسین کے خلاف سخت نعرے بازی کی شرکاء نے مختلف بینرز اور پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے جن پر درج ذیل نعرے درج تھے:

- ☆ قانون توہین رسالت (صلی اللہ علیہ وسلم) میں ترمیم ۔۔۔۔۔نامنظور نامنظور
- ☆ مرزائیوں کا جو یار ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔غدار ہے غدار ہے
- ☆ قانون توہین رسالت (صلی اللہ علیہ وسلم) کے خلاف گورنر پنجاب سلمان تاثیر کا بیان خود توہین رسالت ہے
- ☆ الطاف قادیانی گٹھ جوڑ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔مردہ باد
- ☆ حکمرانو!۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔قادیانیت نوازی ترک کردو

متحدہ تحریک ختم نبوت رابطہ کمیٹی کا اجلاس 5 / اکتوبر کو لاہور میں ہوگا۔(عبداللطیف خالد چیمہ)

لاہور (25 ستمبر) گورنر پنجاب اور مُقتدر حلقوں کی طرف سے قانون توھین رسالت (صلی اللہ علیہ وسلم) پر تنقید اور ایم کیو ایم کے قائد الطاف حسین کی طرف سے عقیدۂ ختم نبوت کی توھین اور بدترین قادیانیت نوازی کا جائزہ لے کر اس پر مشترکہ لائحہ عمل طے کرنے کے لیے ''متحدہ تحریک ختم نبوت رابطہ کمیٹی پاکستان'' کے زیر اہتمام مختلف مکاتب فکر کے رہنماؤں کا ایک مشترکہ اجلاس 5-اکتوبر بروز پیر دس بجے صبح دفتر مرکزیہ مجلس احرارِ اسلام نیو مسلم ٹاؤن لاہور میں منعقد ہو رہا ہے۔ختم نبوت رابطہ کمیٹی کے مرکزی کنونیر عبداللطیف خالد چیمہ نے بتایا ہے کہ اِس مشترکہ اجلاس میں ''متحدہ تحریکِ ختم نبوت کی مرکزی رابطہ کمیٹی'' کے ارکان کے علاوہ دیگر دینی وسیاسی جماعتوں اور سرکردہ علماء کرام، وکلاء، دانشور اور صحافیوں کو بھی مدعو کیا جارہا ہے تاکہ موجودہ ملکی و بین الاقوامی صورتحال کے حوالے سے تعزیراتِ پاکستان کی دفعہ

295۔سی اور تحفظ ختم نبوت جیسے قوانین کو ختم کرنے کی خطرناک مہم کا جائزہ لے کر مشترکہ لائحہ عمل طے کیا جا سکے اور قوم کو بیدار کرنے کے لیے پالیسی وضع کی جا سکے بتایا گیا ہے کہ مختلف جماعتوں کے رہنماؤں سے رابطے شروع کر دیئے گئے ہیں۔

رؤیتِ ہلال کا مسئلہ شعبہ فلکیات جامعۃ الرشید کی معاونت سے حل کیا جائے۔(سید عطاء المہیمن بخاری)

چیچہ وطنی (26ستمبر) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر مرکزیہ سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا ہے کہ رؤیت ہلال کے مسئلہ کو مسلکی تفریق کی بجائے مذہبی وقومی ہم آہنگی کے تناظر میں لینا چاہیے۔ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ ''چاند دیکھو اور روزہ رکھو'' انھوں نے کہا کہ ہمیں ہر حال میں اِس حدیث مبارک پر ہی عمل کرنا ہے۔ شرعی اور مصدقہ گواہیوں کے بغیر رؤیت کا علاقائی اعلان انتشار کا باعث ہے۔ چناب نگر سے ملتان جاتے ہوئے احرار میڈیا سنٹر چیچہ وطنی میں اظہارِ خیال کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ رؤیت اور عید الفطر کے حوالے سے مفتی منیب الرحمٰن کا کردار قابل تحسین ہے۔ انھوں نے کہا کہ غلام احمد بلور کو جغرافیہ پڑھنا چاہیے اور دین وشریعت کی روشنی میں روئت ہلال کا مطالعہ کرنا چاہیے۔ انھوں نے کہا کہ جامعۃ الرشید کراچی کا شعبۂ فلکیات بین الاقوامی معیار کے مطابق رؤیت کے مسئلہ پر اُمت کی صحیح رہنمائی کر رہا ہے۔ اُن کی رہنمائی سے پاکستان کی رؤیت ہلال کمیٹی کو بھی استفادہ کرنا چاہیے اور بلاوجہ تنازعہ پیدا کرنا یا اس قسم کے مسائل کو اُچھالنا اچھی بات نہیں ہے۔ انھوں نے اس بات پر زور دیا کہ رؤیت ہلال کمیٹی میں مستند ماہرینِ فلکیات کو شامل کرنے سے اختلاف کم ہو سکتا ہے۔ انھوں نے کہا کہ رؤیت ہلال کمیٹی سے بلاوجہ اختلاف مسلمانوں کو تقسیم کرنے کے مترادف ہے۔

الطاف حسین کی قادیانیت نوازی پر احتجاج کرنے پر قاضی احمد نورانی کو خطبہ جمعہ سے روک دیا

کراچی (مانیٹرنگ ڈیسک) ایم کیو ایم کے قائد الطاف حسین کی طرف سے عقیدۂ ختم نبوت کی توہین اور قادیانیت نوازی کے خلاف لیاقت آباد کراچی میں احتجاج کرنے والے ممتاز عالم دین قاضی احمد نورانی کو خطبہ جمعہ دینے سے جبراً روک دیا گیا جبکہ 19ستمبر جمعۃ الوداع کے موقع پر حیدر آباد میں کھائی روڈ پر واقع حاجی شاہ مسجد کے پیش امام کی جانب سے متحدہ قومی موومنٹ کے قائد الطاف حسین کے کارکنوں اور قادیانیوں نے مسجد کو گھیرے میں لے لیا اور پیش امام قاری عبدالغفار اور نمازیوں کو دھمکیاں دیں۔ رات کو جب نمازِ تراویح ادا کی جارہی تھی تو دو بکتر بند گاڑیوں سمیت پولیس کی بھاری نفری حاجی شاہ مسجد پہنچ گئی اور مسجد کو گھیرے میں لے لیا۔ جس کے نتیجے میں نمازی مسجد میں محصور ہو کر رہ گئے۔ دو نمازیوں کو پولیس نے ایم کیو ایم کے ایماء پر گرفتار کر لیا۔

الطاف حسین اور گورنر پنجاب کی قادیانیت نوازی کی مذمت۔ شیخ عبدالحفیظ مکی، ڈاکٹر سعید احمد عنایت اللہ، عبدالرحمٰن باوا

لندن (مانیٹرنگ ڈیسک) ختم نبوت اکیڈمی لندن کے سربراہ عبدالرحمٰن باوا کی مہم پر برطانوی علماء کرام نے ایم کیو ایم کے قائد الطاف حسین اور گورنر پنجاب کے قانون توہین رسالت (صلی اللہ علیہ وسلم) پر تنقید اور قادیانیت کی حمایت میں بیان کا سخت نوٹس لیتے ہوئے فیصلہ کیا ہے کہ برطانیہ سمیت یورپی ومغربی ممالک میں تحریک ختم نبوت کی مہم کو تیز کیا جائے گا۔ اس سلسلہ میں برطانیہ میں ممتاز علماء کرام کا ایک خصوصی اجلاس بھی منعقد ہو چکا ہے جب کہ مکہ مکرمہ سے آمدہ اطلاعات کے مطابق انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کے مرکزی امیر مولانا عبدالحفیظ مکی اور مولانا ڈاکٹر سعید احمد عنایت اللہ نے اپنے ایک بیان میں الطاف حسین کی بدترین قادیانیت نوازی اور گورنر پنجاب سلمان تاثیر کی طرف سے توہین رسالت کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے سپریم کورٹ کے چیف جسٹس سے مطالبہ کیا ہے کہ آئینی بغاوت کرنے پر الطاف حسین کے خلاف سوموٹو ایکشن لیا جائے۔ انھوں نے گورنر پنجاب کی برطرفی کا مطالبہ بھی کیا۔